سوال

(65) قربانی کے خون کا کپڑوں پر لگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کپڑوں کو قربانی کا خون اور اس کا پیشاب لگ جائے تو کیا ان کپڑوں میں نماز پڑھی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کو ذبح کرتے وقت جو خون تیزی سے نکلتا ہے جسے دم مسفوح کہا جاتا ہے اگر یہ خون کپڑوں کو لگا ہوا ہے تو اس کی موجودگی میں نماز نہیں ہوتی ہے کیونکہ قرآن مجید نے اسے حرام کہا ہے۔ اس کے علاوہ اگر خون لگا ہے تو اس میں نماز پڑھی جا سکتی ہے اسی طرح جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب پلید نہیں ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لوگوں کو اونٹنیوں کا دودھ اور پیشاب پینے کا حکم دیا تھا جبکہ وہ مدینہ کی آب و ہوا سے بیمار ہو گئے تھے۔[1] اگر یہ حرام یا نجس ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے بطور دوا استعمال کرنے کی اجازت نہ دیتے۔ کیونکہ حرام چیزوں میں شفا نہیں ہوتی جیسا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔ ''اللہ تعالیٰ نے تمہاری شفا ان چیزوں میں نہیں رکھی جنہیں تم پر حرام کیا ہے۔''[2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن لوگوں کو اونٹوں کا پیشاب پینے کا کہا تھا انہیں اس سے شفا ہوئی جو کہ اس کی حلت اور طہارت کے لیے کافی ہے۔ اس لیے اگر کپڑوں کو قربانی کا پیشاب وغیرہ لگا ہو تو اس میں نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

---

[1]۔ صحیح بخاری الوضو: 333۔

[2]۔ ابوداؤد، الطب: 387۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 90

محدث فتویٰ